تعارف اور تبصرے

۱۔ کتاب کا نام : ''اُردو نعت کے جدید رحجانات''
مصنف : ڈاکٹر شوکت زرّین چغتائی (مرحوم)
ناشر : بزمِ تخلیق ادب پاکستان، کراچی۔
ضخامت : ۳۸۴ صفحات
اشاعت : ۲۰۱۱ء
مبصر : ڈاکٹر شاہ انجم اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج (پھلیلی)، حیدر آباد

زیرِ تبصرہ کتاب دراصل ڈاکٹر شوکت زرّین چغتائی (م ۲۰۰۹ء) کا پی ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے۔ ڈاکٹر نجم الاسلام کی نگرانی میں لکھے گئے اس مقالے پر ۱۹۹۰ء میں یونیورسٹی آف سندھ جام شورو نے پی ایچ۔ڈی کی سند فضیلت عطا کی۔

پیش نظر مقالہ تیرہ ابواب کے علاوہ ایک تمہید، دیباچہ اور کتابیات پر مشتمل ہے:

باب اوّل: جدید نعت میں موضوعات کا تنوع۔
باب دوم: سیاسی و تمدنی زندگی سے ہم آہنگ نعتیں۔
باب سوم: نعت میں ہیئت کے تجربے۔
باب چہارم: نعت اور تاریخ اسلام۔
باب پنجم: درود و مناجات اور سلام کی صورت میں نعتیں۔
باب ششم: ایسی شاعری جس کا اصل محور حضور اقدس کی ذات پاک ہے۔

باب ہفتم: فلسفیانہ انداز کی نعتیں، ذات وصفاتِ محمدی کی توضیح وتشریح۔
باب ہشتم: خطابیہ انداز کی نعتیں۔
باب نہم: تغزل کے رنگ میں نعتیں۔
باب دہم: قرآن وحدیث کی روشنی میں سیرت النبی کے بیان کے تحت نعتیں۔
باب یازدہم: نئی نسل کے شعرا کی نعت گوئی۔
باب دوازدہم: دورحاضر کے ممتاز نعتیہ انتخابات (تبصرے)۔
باب سیزدہم: دورحاضر کے ممتاز نعت گواوران کے نعتیہ مجموعے (تبصرے)۔

پیشِ نظر مقالے کی فہرستِ ابواب پر ایک نظر ڈالنے سے ہی اس کے محتویات کا کچھ اندازہ ہوجاتا ہے۔ ڈاکٹر شوکت نے اتنے بڑے موضوع کو جس طرح اس مقالے میں سمویا ہے وہ ان کی علمی صلاحیتوں کا بھی آئینہ دار ہے۔

اس مقالے کا پہلا باب ''اُردو نعت کے جدید رجحانات'' کے جائزے پر مشتمل ہے جس کا آغاز مولانا الطاف حسین حالی کے مسدس سے ہوتا ہے۔ بعد ازاں اقبال، ظفر علی خان، ماہر القادری، حفیظ جالندھری، عبدالعزیز خالد، احسان دانش اور مظفر وارثی وغیرہم کے اختیار کردہ موضوعات پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ جب کہ دوسرے باب میں ایسی نعتوں کا جائزہ پیش کیا ہے جس میں ''آشوبِ ذات سے لے کر آشوبِ دہر اور آشوبِ قوم جیسے اہم سیاسی وسماجی معاملات کو موضوع بنایا گیا ہے۔

تیسرے باب کا آغاز قیام پاکستان کے بعد ایسے شعرا سے ہوتا ہے جنھوں نے اپنی نعت میں ہیئت کے کام یاب تجربے کیے۔ جب کہ چوتھے باب میں ایسی طویل نعتیہ نظموں کا جائزہ پیش کیا گیا ہے جو نعت کے ساتھ ساتھ تاریخ اسلام کی بھی عکاسی کرتی ہیں اور پانچواں باب ایسی نعتوں کے جائزے پر مشتمل ہے، جس میں درود وسلام اور مناجات کے مضامین رقم کیے گئے ہیں۔

چھٹے باب میں ایسے نعت گو شعرا کا جائزہ لیا گیا ہے جن کی ''شاعری کا اصل محور ہی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک ہے''۔ اس سلسلے میں مقالہ نگار نے علامہ اقبال کی شاعری کو کسوٹی بناتے ہوئے بعد کے شعرا کی نعتیہ شاعری کا جائزہ لیا ہے۔ جب کہ ساتواں باب: فلسفیانہ انداز کی نعتوں کے جائزے پر مشتمل ہے، یعنی وہ کلام جس میں ذات وصفاتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توضیح وتشریح کی گئی ہو۔

آٹھویں باب میں خطابیہ نعتوں کا جائزہ لیا گیا ہے، جس کے ابتداء میں بتایا گیا ہے کہ خطابیہ انداز میں نعت لکھنے کی روایت مولانا حالی سے شروع ہوئی ہے اسے آگے بڑھانے والوں میں مولانا ظفر علی خان نمایاں ہیں۔